نوحہ بی بی زینبؑ

کونین کی شہزادی جب لوٹ کے گھر آئی
یاد آئے بہت بیٹے یاد آئے بہت بھائی

عباسؑ نہ اکبرؑ ہیں شبیرؑ نہ قاسمؑ ہیں
اللہ رے ویرانی اللہ رے تنہائی

ہر گھر میں ہوئی مجلس ہر گھر میں ہوا ماتم
ہر گھر سے مدینے کے رونے کی صدا آئی

نہ بھائی بھتیجے ہیں نہ چاند سے بیٹے ہیں
اب جینے نہیں دے گی زینبؑ کو یہ تنہائی

جب عونؑ و محمدؑ کے حجرے میں گئی زینبؑ
بچوں کو صدا دے کے بیٹھی تو نہ اُٹھ پائی

جب سر پہ رِدا ڈالی سجادؑ نے زینبؑ کے
زینبؑ کو بہت غازی عباسؑ کی یاد آئی

اُٹھ کر علی اکبرؑ کے حجرے کی طرف دوڑی
جب قافلہ آنے کی صغراؑ نے خبر پائی

409 جب قافلے والوں میں اکبرؑ نہ نظر آئے
گھبرائی ہوئی صغراؑ پھر اور بھی گھبرائی

رو رو کے کہا ماں نے شرمندہ ہوں میں تجھ سے
میں تیری سکینہؑ کو زندان میں چھوڑ آئی

اے صغراؑ سکینہؑ کا کیا حال سناؤں میں
کمسن تھی مری بچی وہ ظلم نہ سہہ پائی